Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۴۹ · مسودہ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ · قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ · ۲۸ ذوالحجہ ۱۳۹۳ھ · ۲۳ صلح ۱۳۵۳ ہش · ۲۳ جنوری ۱۹۷۴ء · نمبر ۱۸

اخبارِ احمدیہ

○ ربوہ ۲۲ صلح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

○ ربوہ ۲۲ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت تاحال فلو کی وجہ سے ناساز ہے۔

احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں ۔

○ ربوہ ۲۲ صلح۔ کل ۲۱ صلح کی صبح کو مکرم منصور احمد صاحب عمر شاہد واقفِ زندگی بذریعہ چناب ایکسپریس بیرونِ ملک فریضۂ تبلیغِ اسلام بجالانے کی غرض سے روانہ ہوئے۔ سٹیشن پر بہت سے احبابِ جماعت نے تشریف لا کر انہیں الوداع کہا۔ روانگی سے قبل محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں احسن رنگ میں فریضۂ تبلیغ سرانجام دینے کی توفیق بخشے۔ آمین

وعدہ جات تحریکِ جدید کی میعاد میں توسیع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ جات تحریکِ جدید سالِ نو کی آخری تاریخ میں ۳۱ صلح (جنوری) تک توسیع فرما دی ہے۔ جملہ جماعتہائے پاکستان جلد از جلد وعدے بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرتؐ کے صحابہؓ نے جان دیکر اپنا اخلاص ثابت کیا

انہوں نے نہ عزّت کی پرواہ کی نہ جان کی بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح ہوتے رہے

"صحابہ کرامؓ کے حالات کو دیکھ کر تعجب ہوتا ہے کہ انہوں نے نہ گرمی دیکھی نہ سردی اپنی زندگی کو قربان کر دیا۔ نہ عزّت کی پرواہ کی نہ جان کی۔ بکری کی طرح ذبح ہوتے رہے۔ اِس طرح کی نظیر پیش کرنی آسان نہیں ہے۔ اس جماعت کے اخلاص کا اس سے زیادہ کیا ثبوت ہے کہ جان دے کر اخلاص ثابت کیا۔ ان کے نفس بالکل دُنیا سے خالی ہو گئے تھے۔ جیسے کوئی ڈیوڑھی پر کھڑا سفر کے لئے تیار ہوتا ہے ویسے ہی وہ لوگ دُنیا کو چھوڑ کر آخرت کے واسطے تیار تھے۔

لوگوں کے کاموں میں بہت حصّہ دُنیا کا ہوتا ہے اور اس فکر میں ہوتے ہیں کہ یہ کر وہ کر وا اور وقتِ موعود آپہنچتا ہے۔ خدا ایسا نہیں کہ کسی کو ضائع کرے۔ یہ اعتراض کہ ہمارے املاک تباہ ہو جائیں گے غلط ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابوبکرؓ وغیرہ کے املاک ہی کیا تھے؟ ایک ایک دو دو سو یا کچھ زیادہ روپیہ کسی کے پاس ہوگا مگر اس کا اجر اُن کو یہ ملا کہ خدا تعالیٰ نے بادشاہ کر دیا اور قیصر و کسریٰ کے وارث ہو گئے۔ مگر خدا تعالیٰ کی غیرت یہ نہیں چاہتی کہ کچھ حصّہ خدا کا ہو اور کچھ شیطان کا۔ اور توحید کی حقیقت بھی یہی ہے کہ غیر از خدا کا کچھ بھی حصّہ نہ ہو۔ توحید کا اختیار کرنا تو ایک مرنا ہے لیکن اصل میں یہ مرنا ہی زندہ ہونا ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صہ ۶)

نہایت ضروری درخواست

(محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ)

اللہ تعالیٰ کی خاص تائید اور احبابِ جماعت کے تعاون سے فضلِ عمر ہسپتال میں سنہ ۱۹۵۹ء سے غریب اور نادار مریضان کا علاج مفت کیا جا رہا ہے احبابِ جماعت اس غرض کے لئے صدقات کی رقوم بھجواتے رہتے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اب چند ماہ سے احباب کی طرف سے صدقات کی رقوم بہت کم آ رہی ہیں جس کی وجہ سے غریب و نادار مریضان کے علاج پر تقریباً چار ہزار قرض لے کر خرچ کیا جا چکا ہے۔ یہ حالت اب زیادہ دیر تک جاری نہیں رکھی جا سکتی اور اس کے نتیجہ میں اپنے غریب بھائیوں کا مُفت علاج بند کرنا پڑے گا۔ احبابِ جماعت کے اخلاص کو دیکھ کر یہ باور نہیں کیا جا سکتا کہ وہ اِس صدقہ جاریہ کو بند کرنے پر مطمئن ہوں گے۔ اغلباً احباب کی توجہ اِس طرف کم ہو گئی ہے لہذا خاکسار درخواست کرتا ہے کہ صدقات دیتے وقت احباب اپنے غریب بھائیوں کو یاد رکھیں گے اور زیادہ سے زیادہ رقوم اس نہایت بابرکت تحریک میں ارسال فرمائیں گے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ نے اسلام کی طرف میری رہنمائی کر کے میری ذات میں ایک معجزہ ظاہر کیا ہے

خدا قادر ہے کہ وہ بڑے بڑے نشان ظاہر کر کے مغربی اقوام کے دوسرے نوجوانوں کو بھی اسلام کی طرف کھینچ لائے

جلسہ سالانہ میں مغربی جرمنی کے نمائندے ہمارے نومسلم احمدی بھائی ہدایت اللہ ہبنش کی پُر اثر تقریر

ربوہ — جماعت احمدیہ کے اکیاسی ویں جلسہ سالانہ منعقدہ ۲۶ تا ۲۸ر دسمبر ۱۹۷۳ء میں ہمارے جرمن نو مسلم احمدی بھائی جناب ہدایت اللہ ہبنش نے جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کے نمائندے کی حیثیت سے پہلی بار شرکت کی سعادت حاصل کی تھی جلسہ کے آخری روز ۲۸ر دسمبر کو صبح کے اجلاس میں انہوں نے حاضرین سے انگریزی میں خطاب کر کے مرکز سلسلہ کی زیارت اور جلسہ میں شرکت کی سعادت پر اپنے دلی جذبات کا بہت ہی پُر اثر انداز میں اظہار کیا تھا۔ جناب ہدایت اللہ ہبنش جرمن اور انگریزی زبانوں کے بہت معروف شاعر ہیں۔ انہوں نے اپنی اس تقریر کو بعض دعائیہ اشعار پر ختم کیا۔ ان کی تقریر اور ان دعائیہ اشعار کا اُردو ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔ انہوں نے بلند آواز سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کے بعد تقریر کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا:۔

"جرمنی کے احباب جماعت نے مجھے بتاکیدی ہدایت کی تھی کہ میں اُن کا پُر خلوص سلام آپ بھائیوں تک پہنچا دوں، سو میں اُن سب کی طرف سے آپ کی خدمت میں صمیم قلب سے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہتا ہوں۔ میں آپ بھائیوں کے درمیان آکر بے انتہا خوش ہوں۔ مجھ پر خوشی کے غلبہ کا جو عالم ہے آپ اس کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔ ربوہ کی زیارت کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد کی حقیقت مجھ پر کھلی ہے کہ عشقِ رسولؐ میں سرشار رہنے والی ہستیوں کے لئے اسلام کے مقاماتِ مقدسہ کی زیارت آسان نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ایک زندہ نشان آج ہمارا یہ جلسہ سالانہ بھی ہے۔ اس میں شرکت کے نتیجہ میں رقت کا طاری ہونا اور حالت کا غیر ہونا ایک قدرتی امر ہے۔

میں دنیا کے ایک ایسے حصہ سے یہاں آیا ہوں جسے مادی خواہشات کی گمراہی نے اندھا کر رکھا ہے۔ اُس سارے خطۂ زمین پر دجّال کی مادی طاقتوں کی حکمرانی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ جس طرح خدائے رحمٰن و رحیم نے قرآن مجید کے حسنِ بے مثال اور حقیقی اسلام کے حسنِ لازوال کی طرف میری رہنمائی کر کے مجھ ناچیز کی ذات میں ایک معجزہ ظاہر کیا ہے۔ اسی طرح وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ اس سے بھی بڑے اور عظیم نشان دکھا کر اہلِ جرمنی اور روحانی طور پر تباہ حال دوسری مغربی اقوام کے لوگوں کو حقیقی اسلام کی طرف کھینچ لائے جس کے ساتھ دنیا کی نجات وابستہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہماری زندگیاں خدائی تقدیر میں بندھی ہوتی ہیں، ہمارے طریقِ زندگی کو بجز دعا کے اور کوئی چیز نہیں بدل سکتی۔ اس حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی میں ایک زندہ مثال ہوں۔ کیونکہ فضلِ خداوندی نے میری زندگی کو بالآخر حقیقی مسرت سے ہمکنار کر دکھایا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والی نبیوں کی وہ دعائیں ہیں جو انہوں نے لوگوں کی ہدایت کے لئے کیں۔ میں اگر بچا ہوں تو نبیوں کی ان دعاؤں کے بعد اس زمانہ کے نور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور جماعت احمدیہ کے صالح افراد کی دعاؤں کے طفیل بچا ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ میں دنیا کی واحد ہدایت یافتہ جماعت جسے آسمانی رہنمائی حاصل ہے کے افراد سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مغربی اقوام کے نوجوانوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی ہدایت نصیب کرے تاکہ آپ اپنی آنکھوں سے مغرب سے طلوعِ شمس کا نظارہ کر کے اس بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ سکیں۔

اس موقع کے متعلق نظم کہے بغیر میں حقیقی معنوں میں شاعر نہیں کہلا سکتا گو میں اپنے پیشہ کے اعتبار سے ایک شاعر کے طور پر ہی جانا پہچانا جاتا ہوں۔ لہٰذا میں محبت و خلوص کی آئینہ دار ان مختصر معروضات کو چند اشعار پر ختم کرتا ہوں جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے دعائیہ اشعار ہیں۔

• (انگریزی اشعار کا اُردو نثر میں مفہوم ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔ مترجم)

نہ اس کا موجب یہاں کی ہوا ہے۔
نہ اس کا موجب یہاں کا آسمان ہے۔
یہاں کا طریقِ عبادت ہی ہے جو
میرے لئے پاکستان وطن سے کم نہیں
اے اللہ! ایمان کو مضبوطی عطا کر
یہاں جمع تمام احمدیوں کے ایمان کو
ہمیں صحت اور کامل طمانیت سے نواز
تاکہ ہم محمد مصطفےٰؐ کی آواز کو
احمد کے شہر انبساط ربوہ سے بلند کریں
اور نوعِ انسان کے تمام طبقوں تک پہنچا دیں
انجام کار تمام طبقے دل سے قبول کریں
احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو
محبت کے ساتھ، آنکھ کے پانی کے ساتھ،
اور پیار بھرے سلام کے ساتھ"

امسال کے جلسہ سالانہ کی ایک نمایاں خصوصیت اور عظیم الشان برکت یہ تھی کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے چودہ بیرونی ممالک کی جماعتہائے احمدیہ نے اس میں شرکت کیلئے اپنے نمائندے بھجوائے۔ ان نمائندگانِ کرام کو نہ صرف جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونیکی سعادت نصیب ہوئی بلکہ انہیں اس مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ میں احبابِ جماعت سے مخاطب ہو کر اپنے جذباتِ محبت و عقیدت کا اظہار کرنے کا بھی موقع ملا۔ برادرم مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبنش کی یہ ایمان افروز تقریر اس سلسلۂ تقاریر کی آخری تقریر تھی۔

چندہ جلسہ سالانہ کی فوری ادائیگی کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا تاکیدی ارشاد

جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گذر چکا ہے اور احباب اس بابرکت اجتماع میں حصہ لینے کی سعادت کے بعد اپنے گھروں کو واپس جا چکے ہیں۔ لیکن دوستوں کو علم ہے کہ یہ ایام انتہائی مہنگائی کے ہیں اور جلسہ کے اخراجات کے بعض اہم بل ابھی قابلِ ادا ہیں۔ تا حال چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی اصل بجٹ کے بالمقابل ساٹھ فیصدی بھی نہیں۔ اس لئے دوستوں کا فرض ہے کہ وہ اس لازمی چندے کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرماویں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دوستوں کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے:۔

"جلسہ کے اخراجات بڑھ گئے ہیں۔ اس لئے ایک تو ہمیں فوری طور پر یہ عملی قدم اس جلسہ پر اُٹھانا چاہیئے کہ کوئی ضیاع نہیں ہونا چاہیئے۔ ...... اور دوم جماعت کا وہ حصہ جن کی آمدنیاں قیمتوں میں اضافے کے نتیجے میں زیادہ ہو گئی ہیں۔ اُن کو اپنے گھر کا جائزہ لینا چاہیئے اور اپنے آمد و خرچ کا بھی جائزہ لینا چاہیئے اور اپنی نسبت اور توازن کو جو انہوں نے لازمی اور دیگر مالی قربانیوں کا قائم کیا ہوا تھا، اُسے نیچے نہیں گرنے دینا چاہیئے۔ بلکہ کم از کم اُسے ضرور قائم رکھیں۔ تب بھی میرے نزدیک جماعت کی آمد میں تیس ۳۰ فیصدی اضافہ ہو سکتا ہے۔ یعنی ہمارے چندوں کی آمد تیس فیصدی زیادہ ہو جائیگی۔" (خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۶ر دسمبر ۱۹۷۳ء)

ابھی کئی جماعتیں ایسی ہیں جن کی طرف سے چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی میں انتہائی کمی ہے پس عہدیدار اصحاب سے گزارش ہے کہ وہ اس کمی کو فوری طور پر پُورا فرما دیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اپنی ادائیگی کو ۱۱۰ فیصدی تک بڑھا کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کی کوشش فرماویں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اعجازی نشانات

تقریر مکرم مولوی محمد منور صاحب سابق مبلغ مشرقی افریقہ بر موقع جلسہ سالانہ

(۲)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ۱۸۸۳ء میں الہام ہوا یحی الدین ویقیم الشریعۃ کہ دین اسلام کی سرسبزی اور تازگی آپ کے ساتھ وابستہ ہے اور اسلامی شریعت کا قیام بھی آپ ہی کے ہاتھ سے ہوگا۔ پھر اسی سال میں الہام ہوا بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیان بر منار بلند تر محکم افتاد۔ پاک محمد مصطفے نبیوں کا سردار۔ یعنی خوش ہو کہ تیرا وقت قریب آ پہنچا ہے اور مسلمانوں کا قدم ایک بہت بلند مینار پر مضبوطی سے پڑا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں ایک بار پھر ظاہر ہو جائے گا کہ پاکوں اور نبیوں کے سردار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام یا کوئی اور نبی نہیں۔ اللہ تعالیٰ سے یقینی علم پا کر حضور علیہ السلام نے ۱۴ جنوری ۱۸۹۷ء میں اشتہار مستیقنًا بوحی اللہ القہار لکھا جس میں تحریر فرمایا:۔

"میں ہر دم اس فکر میں ہوں کہ ہمارا اور نصاریٰ کا کسی طرح فیصلہ ہو جائے میرا دل مردہ پرستی کے فتنہ سے خون ہوتا جاتا ہے ۔۔۔ میں کبھی کا اس غم سے فنا ہو جاتا اگر میرا مولیٰ اور میرا قادر توانا مجھے تسلی نہ دیتا کہ آخر توحید کی فتح ہے۔ غیر معبود ہلاک ہوں گے اور جھوٹے خدا اپنی خدائی کے وجود سے منقطع کئے جائیں گے ۔۔۔ قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے ۔۔۔ مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا، نہ کند ہوگا۔ جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔"

اسلام کو دیگر تمام ادیان پر غالب کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت سے دلائل اور طریقے سمجھائے ان میں سے ایک یہ تھا کہ آپ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فوت ہو جانے کے قطعی دلائل الہام کئے گئے اور بتایا گیا کہ ان کی قبر بھی کشمیر میں موجود ہے بعد میں عیسائیوں کی پرانی یادگاروں میں سے تین ایسی تصاویر ملیں جن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جوان۔ ادھیڑ عمر کا اور بوڑھا دکھایا گیا تھا۔ جو اس امر کا مزید ثبوت تھا کہ پرانے عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی لمبی عمر کے قائل تھے اور موجودہ عیسائیوں کی طرح وہ ان کی صرف تینتیس سالہ دنیوی زندگی کا عقیدہ نہیں رکھتے تھے اور ان تصاویر سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی بھی تصدیق ہو گئی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک سو بیس سال تک زندہ رہے اور اب موجودہ زمانہ میں عیسائیوں کے قبضہ سے وہ چادر بھی مل گئی ہے جس کے متعلق یقین کیا جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب سے اتارے جانے کے بعد اس میں لپیٹ کر ایک مخفی کمرہ میں رکھے گئے تھے۔ اس چادر پر جسے عیسائی THE HOLY SHROUD یا مقدس کفن کہتے ہیں بہنے والے خون اور زخموں سے رِستے ہوئے خون کے نشانات ہیں جو ثابت کرتے ہیں کہ صلیب سے اتارے جانے کے بعد حضرت مسیح علیہ السلام زخمی تھے اور ان کے زخموں سے خون بہتا تھا مردہ جسم نہیں تھے جو ٹھنڈا ہو کر سخت ہو جاتا ہے اور اس سے خون بہنے کا کوئی امکان نہیں ہوتا۔ یہ تمام اضافی شواہد تھے جن سے کسر صلیب کا کام تکمیل پذیر ہو رہا ہے اور عیسائیوں پر حجت تمام ہو چکی ہے۔

امریکہ میں جان الیگزنڈر ڈوئی نامی ایک ڈاکٹر تھا جس نے دعویٰ کیا کہ وہ عیسیٰ علیہ السلام کی آمد ثانی کے لئے ایلیا کی طرح دنیا کو تیار کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے اور مسیح عنقریب دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے اور ساری دنیا میں عیسائیت کا غلبہ ہوگا۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اسے روحانی مقابلہ کی دعوت دی مگر اس نے تکبر سے آپ کی دعوت ٹھکرا دی اور اسلام اور بانی اسلام کا ذکر ذلت آمیز رنگ میں کیا اور بڑی سفاہت سے کہا کہ اب اسلام کے آخری دن آ پہنچے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے الہام پا کر ڈاکٹر ڈوئی کی ہلاکت کی پیشگوئی فرمائی اور لکھا کہ اس کے آباد کئے ہوئے شہر صیہون پر بھی تباہی آئیگی اور اس کے ماننے والے تتر بتر ہو جائینگے چنانچہ غیر متوقع حالات میں ڈاکٹر ڈوئی پر آسمانی آفات کا نزول ہوا پہلے اس پر فالج کا حملہ ہوا۔ پھر نوبت دیوانگی تک پہنچی۔ اس کے ماننے والے اس سے برگشتہ ہو گئے۔ اس کے اہل و عیال نے اس پر گندے اخلاقی حملے کئے اور اس طرح یہ دشمن اسلام ذلت کی موت کا شکار ہوا۔ اس کی ہلاکت کے بعد حضور علیہ السلام نے ۲۰ اپریل ۱۹۰۷ء کو ایک اشتہار لکھا جس میں تحریر فرمایا:۔

"اب ظاہر ہے کہ اس سے بڑھ کر اور کیا معجزہ ہو گا چونکہ میرا اصل کام کسر صلیب ہے سو اس کے مرنے سے ایک بڑا حصہ صلیب کا ٹوٹ گیا کیونکہ وہ تمام دنیا سے اول درجہ پر حامی صلیب تھا جو پیغمبر ہونے کا دعویٰ کرتا تھا اور کہتا تھا کہ میری دعا سے تمام مسلمان ہلاک ہو جائیں گے اور اسلام نابود ہو جائے گا اور خانہ کعبہ ویران ہو جائیگا سو خدا تعالیٰ نے میرے ہاتھ پر اس کو ہلاک کیا۔ میں جانتا ہوں کہ اس کی موت سے پیشگوئی قتل خنزیر والی بڑی صفائی سے پوری ہو گئی۔"

(تتمہ حقیقۃ الوحی ص)

نئے دینوں میں سے سکھوں کا دین بالکل محفوظ چلا آتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام کو اس کے متعلق بھی الہامًا بتلایا کہ اس کے بانی حضرت باوا نانک دراصل مسلمان تھے اور اس کا ثبوت وہ پاک چولہ ہے جو وہ ہمیشہ پہنا کرتے تھے اور جس پر قرآن مجید کی کئی آیات اور سورہ اخلاص اور کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا۔ اس چولہ کے متعلق تحقیق کرکے حضور علیہ السلام نے اس کی تصویر شائع کر دی اور سکھ مذہب والوں پر اتمام حجت ہو گئی کہ وہ مسلمانوں کا حصہ نہیں بلکہ مسلمانوں کی ایک جماعت ہیں اور سیاسی وجوہ کی بناء پر ایک مخالف تنظیم کی شکل پر قائم چلے آتے ہیں۔ آریہ مذہب پر بھی اتمام حجت کی گئی اور ان کے عقائد کا بودا پن دلائل سے ثابت کیا گیا۔

ایک شبہ کا ازالہ

بعض لوگ سوال کیا کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اتنی کثرت سے وحی کیوں نازل ہوئی؟ کیا پہلے اولیاء اور مجددین سے ان کا مرتبہ بلند ہے؟ اس کا اصل جواب تو وہ حدیث ہے جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اور آنے والے مسیح کے درمیان اور کوئی نبی نہیں۔ (سنن ابوداؤد باب خروج الدجال۔ صحیح مسلم وغیرہ) دوسرا جواب یہ ہے کہ کسی شخص کا مرتبہ اس کے کام سے بھی معلوم ہوسکتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دنیا میں جس قدر انبیاء آئے ہیں۔ سب نے اپنی اپنی امت کو دجال کے فتنہ سے ڈرایا ہے۔ اور میں بھی تمہیں اس فتنہ سے ڈراتا ہوں کیونکہ اس فتنہ سے بڑھ کر اور کوئی فتنہ نہیں ہے۔ پس جو شخص اس عظیم فتنہ کا مقابلہ کرے گا اس کا روحانی مقام بھی بہت بلند ہوگا عیسائی پادری منظم طور پر یہ بہت بڑا جھوٹ پھیلا رہے تھے کہ حضرت مسیح علیہ السلام خدا کے بیٹے ہیں اور اس ناپاک عقیدہ کی اشاعت کے لئے وہ جھوٹ۔ مکر لالچ اور ہر قسم کی خیانت سے کام لے رہے تھے۔ ان کا کامیاب مقابلہ کرکے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کو شکست پر شکست دی اور آسمانی حربہ سے صلیبیت کو کچل ڈالا اور اسلام کی سربلندی اور فضیلت ثابت کی۔ ایسا شخص یقینًا معمولی علماء۔ اولیاء اور مجددین سے بلند رتبہ پر فائز ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصل بات یہ ہے کہ ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم امت کی افواج کے سپہ سالار ہیں اور اللہ تعالیٰ سے علم پا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خدام کے کاموں کا اعلان فرما دیا ہے اور کتابوں میں پیشگوئیاں محفوظ ہیں مثلاً حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں دیکھا کہ آپ حوض کوثر پر کھڑے ہیں اور گرد لوگ جمع ہیں اور آپ ڈول سے پانی کھینچ کھینچ کر لوگوں کو پلا رہے ہیں۔ اس کے بعد آپ نے دیکھا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے آپ کے ہاتھ سے ڈول لے کر آپ کو سبکدوش کر دیا اور پھر وہ پانی کھینچ کھینچ کر پلانے لگے مگر خدا ان پر رحم کرے ذرا کھینچنے میں کمزوری معلوم ہوتی تھی۔ اس کے بعد عمر رضی اللہ عنہ آئے تو ڈول بڑھ کر بڑا ہو گیا اور عمر رضی اللہ عنہ نے اس قوت اور تیزی سے پانی کھینچا کہ حوض کناروں تک پر ہو گیا اور لوگ پی کر سیر ہو گئے (صحیح بخاری۔ مسلم۔ ترمذی۔ کتاب التعبیر کتاب الرؤیا و۔ مناقب عمر رضی اللہ عنہ)

اس رؤیا سے ظاہر ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے علی الترتیب پہلے اور دوسرے خلیفہ کی تعیین فرمائی اور ان کے کاموں کی وسعت کی طرف بھی اشارہ فرما دیا۔ اسی طرح آپ نے فرمایا کہ رات مجھے ایک رؤیا دکھائی گئی۔ میں نے دیکھا کہ میں خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں اسی اثناء میں میں نے ایک شخص کو دیکھا جس کا رنگ گندم گوں تھا بہتر سے بہتر گندم گوں آدمی جو تم نے دیکھا ہو۔ اس کے گیسو بڑھے ہوئے تھے بہتر سے بہتر گیسو جو تم نے دیکھے ہوں۔ کنگھی سے بال درست کئے ہوئے تھے اور ان سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ وہ دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر وہ طواف کر رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہے جواب ملا کہ مسیح ابن مریم علیہ السلام۔ میں ادھر دیکھنے کو مڑا تو ان کے پیچھے ایک اور آدمی نظر آیا۔ سرخ رنگ، موٹا بھدّا بالوں میں بہت گھونگھر پڑے ہوئے ایک آنکھ سے کانا۔ آنکھ ایسی ابھری ہوئی معلوم ہوتی تھی گویا کہ ابھرا ہوا انگور ہے۔ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ معلوم ہوا۔ دجّال۔

(صحیح بخاری کتاب التعبیر۔ صحیح مسلم باب الاسراء)

اس حدیث میں آنے والے مسیح موعود کے کام کی تعیین کی گئی ہے۔ لیکن پہلی حدیث اور موجودہ حدیث میں نمایاں فرق ہے۔ پہلی حدیث میں بتایا گیا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ڈول لے لیا اور آپ کو سبکدوش کر دیا لیکن موجودہ حدیث میں یہ نظارہ دکھایا گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعود اکٹھے کعبہ کا طواف کر رہے ہیں جس سے اسی طرف اشارہ کرنا مقصود ہے کہ مسیح موعود کا وجود درحقیقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا وجود ہے اور مسیح موعود کا کام اصل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا کام ہے اس میں کوئی دوئی یا مغائرت باقی نہیں رہتی۔ بے شک خلفاء راشدین بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جانشین اور نائب تھے لیکن جو روحانی اتحاد محمد و احمد میں ہے اس کی نظیر کہیں نہیں ملتی۔ اسی روحانی اتحاد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسیح موعود میری قبر میں میرے ساتھ دفن کئے جائیں گے یعنی اللہ تعالیٰ کے نزدیک آقا اور غلام ایک ہی مقام پر ہوں گے۔ اس قبر سے مراد ظاہری گڑھا ہرگز نہیں ہو سکتا جس میں جمع کیا جانا روحانی اتحاد کا ضامن نہیں ہو سکتا۔

یاجوج اور ماجوج کی ہلاکت جس سے مراد روسی اور انگریزی نظام حکومت کی تباہی ہے مسیح موعود کی دعا سے مقدر ہے۔ اسی دعا کے نتیجہ میں اس وقت دنیا میں حیرت انگیز انقلابات رونما ہو رہے ہیں اور روسی اور انگریزی تسلط انجام کار دم توڑ دے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کشف میں دیکھا کہ روس کا عصا آپ کے ہاتھ میں دے دیا گیا ہے پھر آپ نے یہ بھی فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو رشیا میں (یعنی روس میں) ریت کے ذروں کی مانند دیکھتا ہوں (تذکرہ ایڈیشن دوم صفحہ ۸۱۰)

یہ کام کیسے ہوگا اور یہ فتح کیونکر حاصل ہوگی؟ اس بارہ میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت سے خبر دے دی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے والے مسیح کے متعلق فرمایا۔ یضع الحرب (بخاری) یعنی مسیح موعود مذہبی جنگیں نہیں کرے گا بلکہ امن، صلح، آشتی، نرمی اور دعا کے ذریعہ اس عظیم کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔ حضور علیہ السلام نے اپنے اس موقف کا بیان ایک طویل اردو نظم میں بھی فرمایا اور مسلمانوں کی حالت زار کا نقشہ کھینچ کر انہیں تقویٰ اور خدا ترسی کی طرف متوجہ کیا اور لڑائی کے رجحان کو یکسر ختم کرنے کی نصیحت فرمائی کیونکہ حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا اس وقت کیلئے یہی ارشاد ہے۔ اسی ضمن میں فرماتے ہیں:-

"یہ بات سُن کے بھی جو لڑائی کو جائیگا
وہ کافروں سے سخت ہزیمت اٹھائیگا
اک معجزہ کے طور سے یہ پیشگوئی ہے
کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کشف میں بھی اسی حقیقت کی طرف اشارہ فرمایا جس میں آپ نے بتایا کہ مسیح موعود دو فرشتوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر نازل ہوں گے۔ اس کی تشریح میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:-

"اور دو فرشتوں سے مراد اس کیلئے دو قسم کے غیبی سہارے ہیں جن پر اس کی اتمام حجت موقوف ہے (۱) ایک وہبی علم متعلق عقل اور نقل کے ساتھ اتمام حجت جو بغیر کسب اور اکتساب کے اس کو عطا کیا جائے گا۔ (۲) دوسری اتمام حجت نشانوں کے ساتھ جو بغیر انسانی دخل کے خدا کی طرف سے نازل ہوں گے۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۰۸)

یہی حقیقت ہے جسے سب سے پہلے قرآن مجید نے ان الفاظ میں بیان فرمایا:-

"لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ" (انفال آیت ۴۳)

یعنی اصل زندگی وہ ہے جو دلائل اور نشانات کے ذریعہ حاصل ہوا اور حقیقی ہلاکت یہ ہے کہ کوئی شخص یا کوئی جماعت براہین اور معجزہ کے ذریعہ مقہور و مغلوب ہو جائے۔ گویا يُحْيِي الدِّيْنَ وَيُقِيْمُ الشَّرِيْعَةَ کا ظہور عقلی دلائل۔ آسمانی نشانات اور عرش ہلا دینے والی دعاؤں کے ذریعہ مقدر ہے۔

دائمی خلافت کا قیام

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کائنات کے لئے مرکزی نقطہ ہیں۔ بالخصوص آپ کے جسمانی ظہور کے بعد قیامت تک کا زمانہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے براہ راست مربوط اور متعلق ہے۔ اور ہرگز ممکن نہیں تھا کہ آپ کی وفات کے بعد آپ کے کام کو تنظیم اور نگرانی کے بغیر چھوڑ دیا جاتا۔ البتہ عام قانون قدرت کے ماتحت یہ بھی ممکن نہیں تھا کہ آپ کو قیامت تک زندہ رکھا جاتا تا آپ اپنے مفوضہ فرائض کی ادائیگی کماحقہ کرتے چلے جائیں۔ سورہ نور میں اللہ تعالیٰ نے ایمان اور عمل صالح رکھنے والے مسلمانوں سے خلافت کے انعام کا وعدہ کیا تھا اور اس وعدہ کی روشنی میں آپ نے تفصیل سے اپنے بعد خلافت کی پیشگوئی فرمائی مسند احمد بن حنبل میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تكون النبوة فيكم ما شاء الله ان تكون ثم يرفعها اذا شاء ان يرفعها ثم تكون خلافة على منهاج النبوة فتكون ما شاء الله ان تكون ثم يرفعها اذا شاء الله ان يرفعها ثم تكون ملكا عاضا فيكون ما شاء الله ان يكون ثم يرفعها اذا شاء ان يرفعها ثم تكون خلافة على منهاج النبوة ثم سكت۔"

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان نبوت کے ساتھ جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہے گا اپنے صحابہ میں رونق افروز رہیں گے پھر مشعل نبوت کو اٹھا کر اس کی جگہ مشعل خلافت رکھ دی جائے گی۔ اور جب تک اللہ تعالیٰ پسند فرمائے گا لوگ اس سے روشنی حاصل کرتے رہیں گے۔ اس کے بعد جور و جفا کرنے والے بادشاہوں کا دور آئیگا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اسے ختم کر کے پھر مشعل خلافت روشن کرے گا جو خلافت راشدہ کی طرح منہاج نبوت پر قائم ہوگی۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا اور مزید کوئی بات اس سلسلہ میں ارشاد فرمائی۔ اس حدیث میں جن مختلف ادوار کے حالات سے پردہ اٹھایا گیا ہے وہ اب تاریخ ماضی بن چکے ہیں اور انسانی عقل حیران رہ جاتی ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے آئندہ پیش آنے والے واقعات کا حقیقی خاکہ حضور رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرما دیا تھا۔ اس حدیث کے پہلے حصہ کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال عالم فانی سے عالم جاودانی میں ہوا اور خلفائے راشدین نے یکے بعد دیگرے نور محمدی کو ساری دنیا میں پھیلانے کی کوشش کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق قیصر و کسریٰ کے خزانوں کی کنجیاں آپ کے خلفاء کے ہاتھوں میں دی گئیں اور ایک دنیا نے اسلامی جاہ و جلال اور عدل و مساوات کا نظارہ دیکھا۔ مگر جیسا کہ فرمایا گیا تھا کہ الخلافة بعدي في امتي ثلاثون سنة ثم ملك بعد ذلك (مسند احمد بن حنبل۔ ترمذی۔ مسند ابو یعلیٰ۔ ابن حبان) خلافت راشدہ کا دور بہت ہی محدود عرصہ تک باقی رہا اور اس کے بعد بادشاہت نے جگہ لے لی اور یہ اتنا لمبا ہوا کہ امت مسلمہ اپنے اسلاف کے کئے پر سخت نادم و پشیمان ہوئی۔ خلافت راشدہ کا مختصر گذریں دور ایک حسین خواب بن کر کبھی اس کے دل کو گرماتا اور کبھی اسے مایوسیوں کی آماجگاہ بنا دیتا۔ ہر درد مند دل رکھنے والا مسلمان اپنے شاندار ماضی میں گم ہو جانا چاہتا تھا۔ مگر موجودہ وقت کی تلخیاں اسے کسی کروٹ چین نہیں لینے دیتی تھیں۔ خدا تعالیٰ کا ارادہ یہی تھا کہ ایسا ہی ہو تا مسلمان کو اپنے اس فردوس گمگشتہ کی حقیقی قدر و قیمت کا احساس ہو کیونکہ خدا تعالیٰ کی تقدیر کا ہاتھ اسے دوبارہ اسی جنت میں آباد کرنا چاہتا تھا مگر اس بہتر ملکہ کے ساتھ کہ آئندہ وہ کبھی شیطان کے بہکاوے میں نہیں آئے گا۔ اور اس کے قدم ہر طرح مستقیم [illegible] (باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۴۳۵

میں شگفتہ بیگم زوجہ حافظ محمد شریف صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت ۱۹۶۹ء ساکن کوئٹہ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱۰/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔ (۱) حق مہر بذمہ خاوند ۔/۱۰۰۰ روپے (۲) مشین سلائی ۔/۱۲۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

گواہ شد۔ خلیفہ عبدالرحمٰن ولد خلیفہ نورالدین صاحب کوئٹہ

الامۃ۔ شگفتہ بیگم اہلیہ حافظ محمد شریف صاحب معلم مسجد احمدیہ فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد۔ حافظ محمد شریف (خاوند موصیہ) کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۱۴۳۶

مَیں جمیلہ اختر ملک بنت غلام حسین ملک قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱۰/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) زیور طلائی وزنی ۶½ تولہ مالیت: ۔/۲۸۶۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۲۰ روپے ماہوار بطور جیب خرچ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

گواہ شد۔ بشیر احمد ملک ولد ملک غلام حسین صاحب کوئٹہ۔ الامۃ جمیلہ اختر ملک بنت ملک غلام حسین صاحب مرحوم ۳/۲۳ فیض محمد روڈ کوئٹہ۔

گواہ شد۔ محمد عیسیٰ جان ولد محمد گل خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۱۴۳۷

میں عبدالرحمٰن دہلوی ولد ڈاکٹر عبدالرحیم دہلوی مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۶۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱۰/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ زمین سکنی محلہ دارالعلوم ایک کنال مالیت ۔/۷،۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائیگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۱۵۴ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ گواہ شد۔ رشید احمد ایاز ولد اللہ رکھا صاحب مرحوم کوارٹر ۵۵ دارالصدر شمالی ربوہ۔ العبد عبدالرحمٰن دہلوی ولد ڈاکٹر عبدالرحیم دہلوی مرحوم دارالصدر شمالی ربوہ۔ گواہ شد۔ انوار الحق ولد چوہدری عبدالحق صاحب محلہ دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر ۲۱۴۳۸

میں نصیر احمد طاہر ولد مکرم ثناءاللہ صاحب قوم منگن پیشہ تجارت عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیرپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۰/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت ۔/۱۲۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

گواہ شد۔ عبدالکریم ولد محمد بخش صاحب کرونڈی۔ العبد:۔ نصیر احمد طاہر بقلم خود کرونڈی ضلع خیرپور میرس۔ سندھ۔ گواہ شد۔ محمد جمال ولد منشی محمد اسماعیل انسپکٹر بیت المال کرونڈی۔

قائدین اضلاع و مقامی کی توجہ کے لئے

ماہ جنوری کے مطالعہ کے لئے کتاب "روئیداد جلسہ دعا" مقرر کی گئی ہے۔ کتاب دفتر خدام الاحمدیہ سے دستیاب ہوسکتی ہے۔ بذریعہ وی پی منگوالیں۔

قائدین اضلاع و مقامی جلد از جلد اس کتاب کو مرکز سے حاصل کرکے خدام سے مطالعہ کروائیں اور اس ماہ کے آخر میں امتحان لے کر مرکز مطلع کریں۔

قیمت کتاب ایک روپیہ ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدینِ مجالس چندہ تعمیر ایوانِ محمود بھی وصول کریں

قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ چندہ مجلس اور اجتماع کے ساتھ چندہ تعمیر ایوان محمود بھی وصول کریں جو کہ اُن کے کل بجٹ چندہ مجلس کا ۱/۸ ہے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دُعائے مغفرت

خاکسار اور عزیزم مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین کے برادر اکبر محترم ماسٹر غلام محمد صاحب آف فیض اللہ چک ۷۵ سال کی عمر میں ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ میں وفات پاگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں نماز جنازہ کے بعد تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں عمل میں آئی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

محمود احمد ناصر

صدر حلقہ سٹلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی

ھوالشافی

بواسیر

کی حیرت انگیز دوا

پائلز کیور

PILES CURE

صرف پہلے دو کیپسولز سے فوری آرام۔ چار کیپسولز کے مکمل کورس سے بیماری ختم۔ قیمت مکمل کورس ۱۰ روپے

بذریعہ خط مفید لٹریچر مفت

کیور یٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

لاہور: کراچی

:۔ ہیڈ آفس :۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی: ربوہ

فون نمبر ۶۰۶/۶۰

ضرورت

ربوہ میں تقسیم اخبارات کا کام کرنے کے لئے دو ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جن کے پاس اپنے سائیکل ہوں۔ اور کم از کم مڈل تک تعلیم رکھتے ہوں

نصیر بک سٹال

گول بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

(ازیکم ہجرت ۱۳۵۳ھش / مئی ۱۹۷۴ء تا ۳۰ شہادت ۱۳۵۶ھش / اپریل ۱۹۷۷ء)

جملہ جماعتہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۷۴/۴/۳۰ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۷۴/۵/۱ تا ۷۷/۴/۳۰) کے لئے عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۷۴/۳/۱۵ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے اِس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جاسکے۔

ضروری وضاحت

بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دئے جائیں یہ طریق درست نہیں۔ تمام عہدیداران کے ازسرِنو انتخاب ہونے چاہئیں۔ جن عہدوں پر ۷۴/۴/۳۰ تک کے لئے اب منظوریاں دی جارہی ہیں ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔ انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا صدر انجمن احمدیہ میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اِس طرح انتخاب پر کارروائی بروقت نہیں ہوسکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوں ان کے نام کے ساتھ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دقت نہ ہو اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔ جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیئے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

ضروری ہدایت

یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے کہ مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۳۴۹ ہش موجودہ سہ سالہ انتخاب عہدیداران میں کوئی ایسا دوست جو قرآن کریم ناظرہ نہ جانتا ہو عہدیدار منتخب نہیں ہوسکیگا لہذا انتخابی رپورٹ پر انتخاب کروانے والا دوست تصدیق کرے کہ جملہ منتخب شدہ عہدیداران قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔

مرزا منصور احمد

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ضروری اعلان

زرافشاں کلب (برائے خواتین) ربوہ کی ممبرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کلب کے اجلاس کا دن اتوار کی بجائے جمعرات مقرر کیا گیا ہے۔ ممبرات ہر جمعرات کو لجنہ ہال میں جمع ہو جایا کریں۔ کلب کا چندہ یکم جنوری سے تین روپے ماہوار کر دیا گیا ہے۔ ممبرات اپنے بقایا جات جلد ادا کر دیں۔ ممبرات کے لئے ٹیبل ٹینس کا بھی انتظام کر دیا گیا ہے۔ ۲۴ جنوری بروز جمعرات نئے سال کی خوشی میں پارٹی دی جارہی ہے۔ ہر ممبر اپنے ساتھ ایک ایک مہمان بھی لاسکتی ہے۔

(سیکرٹری زرافشاں کلب برائے خواتین لجنہ اماء اللہ۔ ربوہ)

ولادت

میرے چھوٹے بھائی عزیزم منصور احمد اقبال ہیڈ کیشیئر نیشنل بنک آف پاکستان سیوہن برانچ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۹ جنوری ۱۹۷۴ء کو لڑکی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ حضرت منشی محمد حسین صاحب سابق کاتب الفضل (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کی پوتی اور مکرم چوہدری علی محمد صاحب آف نوکوٹ سندھ کی نواسی ہے۔ جملہ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو نیک، صالحہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(شوکت حسین شاد ہیڈ کلرک تھر ڈویژن۔ میرپور خاص۔ سندھ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے ضروری اطلاع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی اکیس (۲۱) پندرہ روزہ سالانہ تربیتی کلاس کے لئے ۱۲ شہادت ۱۳۵۳ ہش / ۱۲ اپریل ۱۹۷۴ء تا ۲۶ شہادت ۱۳۵۳ ہش / ۲۶ اپریل ۱۹۷۴ء کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تربیتی کلاس سے متعلق ارشاد ہے کہ بلا استثناء تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی اِس میں لازمی ہے۔ گویا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق سو فیصد ٹارگٹ ہے۔

قائدین مجالس ابھی سے کوشش شروع کر دیں اور اپنی مجلس سے زیادہ سے زیادہ خدام اِس کلاس کے لئے تیار کر کے ان کے اسماء مرکز میں ارسال کریں۔ جو خدام امسال میٹرک کا امتحان دے کر فارغ ہو رہے ہیں ان کو خاص طور پر تحریک کی جائے۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

طالبات مڈل میں تقسیم وظائف کی تقریب

طالبات جماعت دہم فضل عمر گرلز ماڈل ہائی سکول ربوہ جنہوں نے مڈل کا امتحان فروری ۱۹۷۲ء میں دیا تھا خدا تعالیٰ کے فضل سے سب کی سب اعلیٰ نمبر حاصل کر کے کامیاب ہوئیں۔ کل پندرہ طالبات میں سے دس نے فرسٹ ڈویژن اور پانچ نے سیکنڈ ڈویژن حاصل کی۔ چھ کے نام وظیفہ کے لئے آئے۔ پانچ طالبات کو وظیفہ ملا اور ایک طالبہ شہناز لالی کو مالی حالت بہت اچھی ہونے کی وجہ سے وظیفہ نہ مل سکا۔ ایک طالبہ ضلع بھر میں اوّل رہی۔ وظیفہ حاصل کرنے والی طالبات کے نام مندرجہ ذیل ہیں:-

۱۔ رضوانہ بشیر بنت محترم بشیر احمد صاحب۔ (یہ طالبہ ضلع بھر میں اوّل رہی)

۲۔ ملیحہ خالق بنت محترم عبدالخالق صاحب مہتہ۔ ۳۔ طلعت حسن بنت محترم مظفر حسن صاحب

۴۔ فوزیہ بنت محترم سید محمد اکمل صاحب مرحوم ۵۔ نوشابہ انجم بنت محترم قریشی محمد یوسف صاحب

۱۷ جنوری ۱۹۷۴ء کو حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے خود تشریف لا کر بچیوں کو وظیفہ کی رقوم (مبلغ پانچ پانچ صد روپیہ فی طالبہ) اور اسناد تقسیم فرمائیں اور انکی آئندہ اعلیٰ کامیابی اور دینی و دنیوی ترقیات کے حصول کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ فجزاھا اللہ احسن الجزاء۔

(ہیڈ مسٹرس فضل عمر گرلز ماڈل ہائی سکول۔ ربوہ)

داخلہ ایم۔ ایس سی فزکس

شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایم۔ ایس سی فزکس کے سالِ پنجم میں داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں جو کالج کے مطبوعہ فارم پر ۲۶ جنوری سے قبل دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ ۲۷ جنوری کو داخلہ کا امتحان اور انٹرویو ہوگا اور ۲ فروری سے باقاعدہ تدریس شروع ہو جائے گی۔ داخلہ کے امتحان میں شمولیت لازمی ہے اس کے بغیر کسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)

ضروری اطلاع

موسم کی تبدیلی کے باعث ۱۹ جنوری ۱۹۷۴ء بروز ہفتہ سے تا اطلاع ثانی شام کے وقت خلافت لائبریری ربوہ کے کھلنے کے اوقات یہ ہوں گے:

ساڑھے چار بجے تا ساڑھے چھ بجے تک

احباب مطلع رہیں۔

(انچارج خلافت لائبریری۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۷